ابواب الصرف

منجانب العلوم الدینیہ اکیڈمی

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں : ثلاثی مجرد - ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد میں آٹھ باب استعمال ہوتے ہیں : پانچ مطرّد - تین شاذ

مطرّد اسکا معنی ہے کثیر الاستعمال یعنی زیادہ استعمال ہونے والا

شاذ اسکا معنی ہے قلیل الاستعمال یعنی کم استعمال ہونے والا

مطرّد کے پانچ ابواب میں سے پہلا باب ہے :

ضَرَبَ، یَضْرِبُ

اس باب کی علامت ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوگا۔

نَصَرَ، یَنْصُرُ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہو گا

سَمِعَ، یَسْمَعُ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہو گا۔

ان تین ابواب کو **اصول کے ابواب** بھی کہتے ہیں ان کا دوسرا نام **اُمّ الابواب** بھی ہے۔ ان کو اصول کے ابواب اسلئے کہتے ہیں کہ ان کی ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ کی حرکت مختلف ہوتی ہے۔

فَتَحَ ، یَفْتَحُ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ مفتوح ہوگا۔

کَرُمَ ، یَکْرُمُ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ مضموم ہوگا۔

شاذ میں تین باب استعمال ہوتے ہیں:

حَسِبَ، یَحْسِبُ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ مکسور ہوگا۔

فَضِلَ، یَفْضُلُ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوگا۔

باب فَضِلَ یَفْضُلُ کو **تداخل کا باب** بھی کہتے ہیں کیونکہ اس میں ماضی کے عین کلمہ کی مشابہت باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہے اور مضارع میں عین کلمہ کی مشابہت باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہے۔ اس وجہ سے اس کو تداخل کا باب کہتے ہیں۔

کَادَ یَکَادُ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مضموم اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوگا۔

حافظ محمد عباس قادری
03154596865

فائدے باب کَرُمَ یَکْرُمُ

فعل کی دو قسمیں ہیں : فعل لازمی - فعل متعدی

فعل لازمی

یہ وہ ہے جو فعل کے ساتھ پورا ہو جائے اور مفعول کی ضرورت نہ ہو
ذَهَبَ زیدٌ

فعل متعدی

یہ وہ ہے جسکو فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو
ضَرَبَ زیدٌ عمرًوا

سوال

ہمیں کیسے پتا چلے گا کہ یہ فعل متعدی ہے یا لازم ؟

جواب

فعل متعدی اور فعل لازم کو پہچاننے کے دو طریقے ہیں :

۱) کسی بھی مصدر سے صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف لیں اور اسکا اردو میں ترجمہ کرتے وقت **نے** کا لفظ آجائے تو یہ فعل متعدی ہوگا اور اگر "نے" لفظ نہ ہو تو یہ فعل لازم ہوگا۔

فعل لازم کی مثال ذَهَبَ زیدٌ زید گیا
فعل متعدی کی مثال ضَرَبَ زیدٌ عمرًوا زید نے عمرو کو مارا

۲) اگر ترجمہ کرنا نہ آئے تو پھر یہ دیکھا جائے کہ کوئی بھی مصدر **فُعُولٌ** کے وزن پر آجائے تو فعل لازم ہوگا فعل متعدی نہیں ہوگا۔

فعل لازم میں اسم مفعول اور فعل مجہول کی گردان نہیں آتی۔ اگر لانا چاہیں تو فعل لازم کو متعدی بنانا پڑتا ہے۔

فعل لازم کو متعدّی بنانے کے دو طریقے ہیں :

۱- اسم مفعول کے بعد ضمیر مجرور متصل لگا دیں تو یہ فعل لازم سے فعل متعدی بن جائے گا یعنی باء کی وجہ سے

۲- باب کَرُمَ، یَکْرُمُ کے کسی بھی مصدر کو باب افعال پر لے جائیں تو یہ فعل لازمی سے فعل متعدی بن جائیگا

الکَرَامَۃُ سے الاِکْرَامُ

اب اس میں ضمیر لگانے کی ضرورت نہیں ہے.

نوٹ: **باب کَرُمَ یَکْرُمُ** میں اسم فاعل کی جگہ صفت مشبّہ استعمال ہوتی ہے.

ثلاثی مزید فیہ کے چودہ باب

منجانب العلوم الدینیہ اکیڈمی

پانچ بے ہمزہ وصلی کے ، نو با ہمزہ وصلی کے

پانچ بے ہمزہ وصلی میں سے پہلا باب ہے:

اِفْعَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اسکی ماضی چار حرفی ہو گی اور علامت مضارع ہمیشہ مضموم ہو گی۔

اَکْرَمَ ، یُکْرِمُ

تَفعِیل

اس باب کی علامت یہ ہے کہ عین کلمہ مشدّد ہوگا اور علامت مضارع ہمیشہ مضموم ہوگی

صَرَّفَ ، یُصَرِّفُ

مُفَاعَلَة

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائدہ ہوگا اور علامت مضارع ہمیشہ مضموم ہوگی

قَاتَلَ ، یُقَاتِلُ

تَفَعُّل

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ ہوگی اور عین کلمہ مشدّد ہوگا

تَقَبَّلَ ، یَتَقَبَّلُ

تَفَاعُل

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہوگا

تَقَابَلَ ، یَتَقَابَلُ

باہمزہ وصلی کے ابواب

اِفتِعَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء اور عین کلمہ کے درمیان تاء زائدہ ہوگی۔

اِجتَنَبَ

منجانب العلوم الدینیہ اکیڈمی

اِستِفعَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائدہ ہوگی

اِستَنصَرَ

اِنفِعَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوگا

اِنفَطَرَ

اِفعِلَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ لام کلمہ مشدد ہوگا

اِحمَرَّ

اِفعِیلَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ لام کلمہ مشدد ہوگا پہلے لام سے پہلے الف زائدہ ہوگا جو مصدر میں ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء ہو جاتا ہے۔

اِدْھَامَّ اور مصدر اِدْھِیمَامًا

اِفعِیعَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ عین کلمہ کا تکرار ہوگا۔ دو عینوں کے درمیان واؤ زائدہ ہوگی جو مصدر میں ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے تبدیل ہو جاتی ہے

اِخشَوشَنَ مصدر اِخشِیشَانٌ

اِفْعَوَّال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ عین اور لام کلمہ کے درمیان واؤ زائدہ مشدّد ہوگی

اِجْلَوَّذَ

اِفَّاعُل

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ مشدّد ہوگا فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائدہ ہوگا

اِثَّاقَلَ

اِفَّعُّل

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء اور عین کلمہ دونوں مشدد ہوں گے۔

اِطَّهَّرَ

رباعی کی دو قسمیں ہیں : رباعی مجرد۔ رباعی مزید فیہ

رباعی مجرد کا ایک باب ہے۔

فَعْلَلَة

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اسکی ماضی چار حرفی ہوگی اور علامت مضارع ہمیشہ مضموم ہوگی۔

بَعْثَرَ، يُبَعْثِرُ

اعتراض

معترض اعتراض کرتا ہے کہ باب افعال کی علامت بھی یہی ہے ان کے درمیان فرق کیسے کریں ؟

اسکے متعلق دو جواب ہیں:

جواب نمبر۱

باب افعال کے ماضی میں تین حروف اصلی ہیں اور باب فعللۃ کے ماضی میں چار حروف اصلی ہیں۔

جواب نمبر۲

باب افعال کا فاء کلمہ ساکن ہے اور باب فعللۃ میں مضارع کا فاء کلمہ متحرک ہے۔ اب ان دونوں کے درمیان فرق ہو گیا۔

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں

ایک بے ہمزہ وصلی،
دو با ہمزہ وصلی

بے ہمزہ وصلی کا پہلا باب ہے:

تَفَعْلُل

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ ہو گی اور چار حروف اصلی ہوں گے۔

تَدَحْرَج

اعتراض

معترض اعتراض کرتا ہے کہ باب تَفَعُّل اور باب تَفَاعُل کی علامت ایک ہے ان کے درمیان فرق کیسے کریں۔

جواب

باب تَفَعُّل کی پوری علامت ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ ہو گی اور عین کلمہ مشدّد ہو گا اور باب تَفَاعُل کی علامت ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہو گا۔ اب ان کے درمیان فرق ہو گیا۔

حافظ محمد عباس قادری
03154596865

باہمزہ وصلی کے باب

اِفْعِنْلَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوگا اور چار حروف اصلی ہوتے ہیں۔

اِبْرَنْشَقَ

اِفْعِلَال

اس باب کی علامت یہ ہے کہ چار حروف اصلی پر ایک لام کا اضافہ ہوتا ہے اور دوسرا لام مشدد ہوگا۔

اِقْشَعَرَّ

ملحقات کے ابواب

ملحق یہ الحاق سے نکلا ہے الحاق کا معنی ہے ملانا یا لاحق کرنا۔ ثلاثی مجرد میں کوئی حرف بڑھا دینے سے یہ رباعی کے وزن پر چلا جاتا ہے اسلیے اس کو ملحق کہتے ہیں۔

ملحق کی دو قسمیں ہیں۔

۱. ملحق برباعی مجرد
۲. ملحق برباعی مزید فیہ

ملحق برباعی مجرد کے سات باب

فَعْلَلَةٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ اس میں ایک لام زائدہ ہوگا

جَلْبَبَ

فَعْوَلَةٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوگی

سَرْوَلَ

فَيْعَلَةٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوگی

صَيْطَرَ

فَعْيَلَةٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوگی

شَرْيَفَ

فَوْعَلَةٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوگی.

جَوْرَبَ

فَعْنَلَةٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوگا

قَلْنَسَ

فَعْلَاةٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہو گی

قَلْسٰی

ملحق برباعی مزید فیہ کی تین قسمیں

۱۔ ملحق بِ تَدَحْرَجَ ۲۔ ملحق بِ اِحْرَنْجَمَ

۳۔ ملحق بِ اِقْشَعَرَّ

ملحق بِ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب

تَفَعْلُلٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور آخر میں ایک لام زائدہ ہو گا۔

تَجَلْبَبَ

تَفَعْنُلٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہو گا۔

تَقَلْنَسَ

تَمَفْعُلٌ

اس باب میں فاء کلمہ سے پہلے میم اور تاء زائدہ ہو گی

تَفَعْلُةٌ

اس باب میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء زائدہ ہو گی۔

تَفَوْعُلٌ

اس باب میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہو گی.

تَفَعْوُلٌ

اس باب میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہو گی.

تَفَیْعُلٌ

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہو گی.

تَفَعْلٍ

اس باب میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہو گی۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب

اِفْعِنْلَالٌ

اس باب میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ وصلی زائدہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور آخر میں ایک لام زائدہ ہوگا.

مزید اہم معلومات اور مواد کے لیے فیس بک آئی ڈی فالو کیجیے۔
Fb: Abbas Ali Abbas
www.facebook.com/DoctorAbbasAliAbbas
Whats App: 0092 313 3232387

اِفْعِنْلَاءٌ

اس باب میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ وصلی زائدہ عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور آخر میں یاء زائدہ ہوگی.

ملحق بِ اِقْشَعَرَّ ایک باب

اِفْوِعْلَالٌ

اس باب میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ وصلی زائدہ فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور آخر میں ایک لام زائدہ ہوگا.